Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Alia Bano

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

24اگست 2022

پریس کانفرنس

معزز صحافی دوستو:

آج کی اس اہم پریس کانفرنس میں شریک ہونے پر ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے پاکستان کے بڑے علاقوں میں طوفانی بارشوں اور سیلاب پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ہر صوبہ بارشوں اور سیلاب سے تباہی کا شکار ہے جس کی وجہ سے پورے پاکستان میں بڑے پیمانے پر انسانی اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے۔

پاکستان کے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے مطابق شدید خراب موسم کے نتیجے میں **اب تک 700 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جبکہ 939 افراد زخمی ہوئے۔ اس آفت سے لاکھوں لوگ متاثر ہوئے اور ہزاروں لوگ مبینہ طور پر اپنے گھروں سے بے گھر ہو گئے ہیں۔** سیلابی پانی اور ملبے کے بہاؤ نے پلوں، ریل اور سڑکوں کو بھی نقصان پہنچایا ہے، جس سے متاثرہ علاقوں میں اور اس کے آس پاس زمینی سفر میں رکاوٹیں حائل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق **تقریباً 60,000 مکانات کو نقصان پہنچا ہے، اس** سے سڑکیں بہہ گئی ہیں اور پل بہہ گئے ہیں جس سے امدادی کارکنوں کو متاثرین کی مدد کے لیے سیلاب سے متاثرہ علاقوں تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

کے پی کے حکومت نے ڈیرہ اسماعیل خان، بالائی اور زیریں چترال اور اپر کوہستان کے اضلاع میں ہنگامی حالت کا اعلان کیا، جب کہ گلگت بلتستان میں گلیشیئر پگھلنے سے ہوپر ویلی اور نگر خاص میں تباہی ہوئی جہاں سیلاب نے چھوٹے گاؤں کو بہا لیا۔

بلوچستان اور سندھ کے صوبے بارشوں اور سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔

بلوچستان میں شدید بارشوں نے کوئٹہ، صحبت پور، موسیٰ خیل، دکی، ڈیرہ بگٹی، چمن، لورالائی، نصیر آباد، جعفر آباد، جھل مگسی، خضدار اور ڈیرہ مراد جمالی کے اضلاع کو بری طرح متاثر کیا جہاں سینکڑوں انسانی بستیاں تباہ ہوئیں۔ بلوچستان میں مرنے والوں کی تعداد 225 تک پہنچ گئی ہے۔ PDMA کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ **سیلاب میں کل 26,567 مکانات کو نقصان پہنچا اور 107,377 مویشی بھی ہلاک ہوئے۔** سیلاب نے صوبے کا ملک کے دیگر حصوں سے رابطہ منقطع کر دیا ہے جس کی وجہ سے امدادی کاموں میں مشکلات کا سامنا ہے۔

سندھ کے کئی شمالی اضلاع بشمول حیدر آباد، لاڑکانہ، خیر پور، شکار پور، میر پور خاص نواب شاہ، اور سکھر بارشوں، بادل پھٹنے اور سیلاب سے بری طرح متاثر ہوئے، **16 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں۔ صوبے میں 50 لاکھ افراد بے گھر ہیں، 1.4 ملین ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ، 386,039 سے زائد مکانات زیر آب آ گئے اور حالیہ سیلاب سے 231 افراد جان کی بازی ہار گئے۔** حکومت سندھ نے صوبے کے 22 اضلاع کو 'آفت سے متاثرہ علاقے' قرار دیتے ہوئے سیلاب کے حوالے سے ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔

بڑے پیمانے پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو گیسٹرو، جلد کے امراض اور آنکھوں کے مسائل (آشوب چشم) جیسی بیماریوں کے پھیلنے کا بھی سامنا ہے۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Alia Bano

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

پی ایم اے کی برانچز پہلے ہی اپنے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کام کررہی ہیں لیکن گزشتہ مرکزی کونسل کے اجلاس میں جامع بحث کے بعد، پی ایم اے سنٹر نے سیلاب سے متعلق امدادی سرگرمیوں کو بڑھانے کے لیے اپنی تمام برانچز کو خطوط لکھے اوران سے میڈیکل کیمپ لگانے کی بھی درخواست کی۔ مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس کے شرکاءنے بارشوں اور سیلاب کے دوران جان کی بازی ہارنے والے افراد کے لیے فاتحہ خوانی بھی کی۔ پی ایم اے کچھ این جی اوز کے ساتھ مل کر بھی کام کررہی ہے۔

پی ایم اے اس پریس کانفرنس کے ذریعے مخیر حضرات اور این جی اوز سے درخواست کرتی ہے کہ وہ **سیلاب متاثرین کے لیے مشترکہ امدادی کارروائیاں شروع کرنے کے لیے دیے گئے نمبرز پر ہم سے رابطہ کریں۔ہم ادویہ ساز اداروں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر ہمیں پی ایم اے ہاؤس کراچی میں اور مختلف شہروں میں ہماری برانچز میں ادویات عطیہ کریں۔**

رابطہ نمبر 021-32254632،0336-2894069،0303-2339179۔

ہم پوری قوم سے درخواست کرتے ہیں کہ آگے آئیں اور عوام کی مشکلات کم کرنے کے لیے دل کھول کر مدد کریں۔ ہم ہمیشہ دیکھتے ہیں کہ صرف ہماری فوج ہی مصیبت زدہ لوگوں کے لیے دن رات کام کررہی ہے۔حکومت اس آفت میں امدادی سرگرمیوں میں تعاون کے لیے کردار ادا کرے۔ بدقسمتی سے گزشتہ 75 سالوں میں کسی بھی حکومت نے ایسی قدرتی اور انسان ساختہ آفات سے نمٹنے کے لیے کوئی اوزار، مشینری اور دیگر آلات نہیں خریدے۔

پی ایم اے ملک میں انتہائی سیاسی پولرائزیشن پر اپنی تشویش کا اظہار کرتی ہے۔یہ بہت بدقسمتی کی بات ہے کہ بڑی سیاسی جماعتیں بری طرح سیاسی دشمنی میں ملوث ہیں۔وہ پریس کانفرنسیں کرتے ہوئے اپنے مفادات کے لیے بات کررہے ہیں ان لوگوں کے لیے نہیں جو اس آفت میں مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔سیلاب متاثرین کے بارے میں کوئی فکرمند نظر نہیں آتا۔

پی ایم اے تمام سیاسی جماعتوں سے درخواست کرتی ہے کہ ان بدقسمت لوگوں کی بحالی کے لیے کام کریں جو اپنا سب کچھ کھو چکے ہیں اور بے بسی سے آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

براہ کرم نوٹ کریں کہ بارشیں ابھی ختم نہیں ہوئیں اور خدانہ کرے لیکن دریاؤں میں مزید طغیانی کے امکانات ہیں۔ہم حکومت کو بتانا چاہتے ہیں کہ مزید سیلاب آسکتے ہیں لہٰذا چوکس اور تیار رہیں۔

یہ حکومت کی پوری ذمہ داری ہے کہ وہ سیلاب سے پیدا ہونے والے تمام مسائل کو دیکھے، خاص طور پر بحالی کے کام۔

پی ایم اے میڈیا سے بھی درخواست کرتی ہے کہ وہ سیاسی تصادم کی کوریج کے بجائے سیلاب کی تباہ کاریوں کے مسائل کو اجاگر کریں۔سیلابی آفت پر شہ سرخیاں بننی چاہئیں تا کہ بے سہارا لوگوں کے مسائل کو سامنے لایا جاسکے۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل پی ایم اے سینٹر

پروفیسر سونیا نقوی
صدر پی ایم اے کراچی

ڈاکٹر قاضی واثق
خازن پی ایم اے سینٹر

ڈاکٹر عبدالغفور شورو
جنرل سیکریٹری پی ایم اے کراچی

ڈاکٹر مرزا علی اظہر
سابق صدر پی ایم اے سندھ

ڈاکٹر الطاف حسین
جوائنٹ سیکریٹری پی ایم اے کراچی

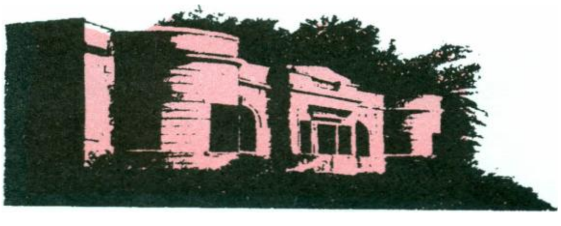

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk